سبق 1

بائبل مقدس کے مطالعہ کی وجوہات

بائبل مقدس میں مرقوم ہے

''اگر......تو حکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دل لگائے بلکہ اگر تو عقل کو پکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے اور اُسکو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اسکی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی تو تُو خداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خدا کی معرفت کو حاصل کریگا'' (امثال ۲:۲۔۵)۔

شاید آپکو ایسے دنوں کا تجربہ ہوا ہو جب آپکی فصلوں، آپکے مویشیوں اور آپکے لئے کوئی بارش یا پانی نہیں تھا۔ شاید آپ نے پانی کی تلاش میں گہری زمین کھودی ہو۔ جب آپکو پانی کی مانند کوئی اہم چیز درکار ہوتی ہے تو آپ اسکے لئے بڑی سخت محنت کرتے ہیں۔

جب آپ حکمت حاصل کرنے اور خدا کا علم حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کرتے ہیں تو آپکو سخت محنت کرنی ہوگی اور کتاب مقدس کی گہری تحقیق کرنی ہوگی جس طرح آپ پانی کے لئے کرتے ہیں۔ جب آپ بائبل مقدس کے مطالعہ کے لئے کام کرتے ہیں تو آپکو زندگی بخشنے والا پانی ملے گا۔

یسوع نے ہماری زندگی میں اپنی ضرورت کے لئے پانی کی تشبیہ استعمال کی۔

آپ نے فرمایا:

"مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئیگا جو میں اسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دُونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا"۔(یوحنا ۴:۱۴)

زندگی کے پانی کے اس تجربے کے لئے لازم ہے کہ انسان ہر روز بائبل مقدس کا مطالعہ کرتا رہے۔ یہ سبق ہمیں بتاتا ہے کہ بائبل مقدس کا مطالعہ کیوں کیا جائے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کی مرضی

ہماری ضروریات

ہمارا رویہ

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وضاحت کرسکیں کہ بائبل مقدس کا مطالعہ کیوں ضروری ہے۔

☆ بیان کرسکیں کہ بائبل مقدس کا مطالعہ کس طرح ہماری ضروریات پوری کرتا ہے۔

☆ مناسب رویے کے ساتھ بائبل مقدس کا مطالعہ کرسکیں۔

خدا کی مرضی

مقصد نمبر ا جاننا کہ بائبل مقدس کا مطالعہ مسیحی کے لئے کیوں ضروری ہے۔

اگر آپ کسی سے محبت رکھتے ہیں تو آپ اسکے ساتھ وقت گذارنا چاہتے ہیں۔ آپ اسکے متعلق ہر بات جاننا چاہتے ہیں۔ آپ اسکے خیالات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور اسکے جذبات میں شریک ہونا چاہتے ہیں۔ آپ اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ جوں جوں قریبی تعلق کے وسیلہ سے اس شخص کے لئے آپکی محبت زیادہ ہوتی جاتی ہے آپ زیادہ مکمل، زیادہ مطمئن اور زیادہ پھل دار ثابت ہوتے ہیں۔

ہمارے لئے خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم سب سے بڑھکر اس سے محبت رکھیں۔ جب ہم درحقیقت خدا سے محبت رکھتے ہیں تو ہم اسے جاننے کے لئے اسکے ساتھ وقت گذارنا چاہتے ہیں۔ ہم اسکا کلام پڑھنے سے یہ کر سکتے ہیں۔ تب ہماری محبت زیادہ ہوتی جاتی ہے۔

خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کا انحصار اسکے احکامات کی فرمانبرداری پر ہے۔ اسکی فرمانبرداری کا واحد طریقہ اسکے احکامات کو جاننا ہے۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم

کلام خدا کو سمجھنے میں پوری توجہ دیں اور دوسروں کو سکھانے کے قابل ہوں۔(۲۔ تیمتھیس ۲:
۱۵) یسوع نے کلام خدا کو جاننے کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔آپ نے فرمایا،" آدمی
صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے"۔(متی ۴:۴)

جب ہم کلام خدا کے معنی جاننے کے لئے اپنے ذہن کو استعمال میں لاتے ہیں
تو ہم خدا کے حکم اعظم کی تکمیل کرتے ہیں:" خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی
ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ" (متی ۲۲: ۳۷)۔ باالفاظ دیگر خدا کی مرضی
پوری کرنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اسکے کلام کا مطالعہ کریں۔ اسطرح ہم اسکے احکامات
سیکھتے ہیں اور ہم اس سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔

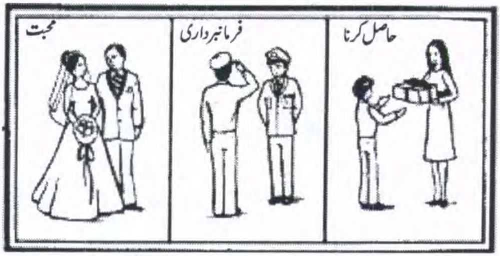

خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات

زبور ۱۱۹ میں داؤد بادشاہ خدا کی شریعت سیکھنے کے بارے میں لکھتا ہے۔اس
زبور میں لفظ شریعت کے معنی ہیں کتاب مقدس میں دی گئی نصیحت یا احکامات۔داؤد بار بار
اس خیال کو دہراتا ہے کہ سیکھنا اور فرمانبرداری ساتھ ساتھ ہیں۔ وہ لکھتا ہے" جب میں
تیرے سب احکام کا لحاظ رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا" (آیت ۶)۔ فرمانبرداری کلام خدا کے

معنی کو سمجھنے کی عقل اور حکمت پیدا کرتی ہے۔ تب ہم اسکا اطلاق اپنی زندگیوں پر کر سکتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

ا۔پطرس ۲:۲ میں بتایا گیا ہے ''نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تا کہ اسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ''۔ جوں جوں بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ اس طرح ہمارے اندر گھر کر لیتی ہے جس طرح کلسیوں ۳:۱۶ بیان کرتی ہے، ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو''۔ جس طرح خوراک ہمارے بدن میں پہنچ کر ہمیں قوت دیتی ہے، کلام خدا ہماری روح میں پہنچ کر روحانی ترقی بخشتا ہے۔ جب ہم اپنی اپنی روح کو کلام خدا کی بھرپور خوراک دیتے ہیں تو صرف اسی وقت ہم روحانی طور پر ترقی کرتے ہیں۔

جب ہم روح القدس کی مدد طلب کرتے ہیں تو کلام خدا کا مطالعہ آسان ہو جاتا ہے۔ خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اسکے کلام کا مطالعہ کریں۔ پس اس نے ہمیں اپنا روح القدس بخشا ہے تا کہ ہمیں تعلیم دے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا:

''لیکن جب وہ یعنی روح حق آئیگا تو تمکو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ اسلئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا لیکن جو کچھ سنیگا وہی کہیگا اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگا''۔ (یوحنا ۱۶:۱۳)

مشق

مشق کے حصہ میں دیئے گئے سولات مطالعہ کردہ باتوں کی دہرائی یا اطلاق میں مدد کریں گے۔ اس وقت تک جوابات نہ دیکھیں جب تک آپ سوالات کے جوابات

پرنشان نہ لگالیں۔

مندرجہ ذیل سوالات میں درست جملے کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

1 آپکے لئے خدا کی مرضی یہ ہے کہ آپ

الف: اُسکے ساتھ محبت کی بنیاد پر تعلق رکھیں۔

ب : ہمیشہ بڑے مذہبی ہوں۔

ج : بائبل مقدس کی ترتیب کے بارے میں تعلیم حاصل کریں۔

2 آپ کے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ ضروری ہے تا کہ آپ

الف: ایک مسیحی بن جائیں۔

ب : خدا کی مرضی کو جانیں۔

ج : اپنی نیکی کو ثابت کریں۔

3 خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کا انحصار

الف: نجات پاتے وقت آپکے جوابات پر ہوتا ہے۔

ب : خدا کے احکامات جاننے پر ہے۔

ج : یہ جاننے پر ہے کہ خدا نافرمانی پر آپکو سزا دیگا۔

4 آپ بہترین طور پر بائبل مقدس کا مطالعہ اس وقت کر سکتے ہیں جب آپ

الف: اپنے دوستوں کی مدد طلب کرتے ہیں۔

ب : اس پر بہت سا وقت صرف کرتے ہیں۔

ج : روح القدس کوموقع دیتے ہیں کہ وہ آپکو سکھائے۔

ہماری ضروریات

مقصد نمبر۲ جاننا کہ کلام مقدس کے مطالعہ سے ہماری ضروریات کس طرح پوری ہوتی ہیں۔

خدا نے ہمیں بنایا ہے۔ اسے ہماری فکر ہے۔ وہ ہم سے بہتر طور پر ہماری ضروریات کو جانتا ہے۔

خالق عظیم اپنی مخلوق کوسب سے زیادہ بہتر جانتا ہے کسی دوسرے سے زیادہ۔ اگر کوئی چیز کام نہیں کرتی تو ہم اسے اسکے بنانے والے کے پاس واپس بھیجتے ہیں تا کہ وہ اسے ٹھیک کر دے۔ وہ اسے دوبارہ کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

ہماری زندگیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ ہم تلخ یا اداس ہیں۔ ہماری عادات بُری ہیں ۔ہم اس طرح خدا کی فرمانبرداری نہیں کرتے جس طرح ہم کو کرنی چاہیے۔ ہمیں درستگی، تعلیم ،تربیت یا نئی شکل کی ضرورت ہے۔ کلام خدا ہی وہ واحد آلہ ہے جو درستگی کا یہ کام کر سکتا ہے۔ ۲۔تیمتھیس ۳:۱۶،۱۷ میں مرقوم ہے:

> ''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے''۔

جب ہم یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو خدا ہماری زندگی میں درستگی کا کام شروع کرتا ہے۔ وہ ہمیں ہمارے گناہ سے پاک کرتا ہے اور ہمیں ایک نیا دل دیتا ہے۔ وہ ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم کس طرح یسوع کی مانند بن سکتے ہیں۔ بائبل

مقدس کی تعلیمات نشوونما میں ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ ہماری روزمرہ زندگی میں خدا کی مرضی کو بیان کرتی ہیں۔

جوں جوں خدا کا کلام ہماری درستگی کرتا ہے یہ ہماری زندگی کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ یہ ہماری نجات کے لئے سچائی جاننے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ یسوع میں ہماری میراث کیا ہے۔ یہ ہمیں المسیح کے وسیلہ سے قوت اور قدرت عنایت کرتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ روح القدس سے کس طرح معمور ہوا جا سکتا ہے۔ یہ ہمیں وہ خوشی اور اطمینان فراہم کرتا ہے جو خدا سے ملتا ہے وہ پاکیزہ زندگیاں گذارنے کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔ عبرانیوں ۴:۱۲ میں مرقوم ہے:

"کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے"۔

کلام خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہماری خواہشات خدا کی مرضی کے خلاف ہیں۔ یہ ہماری مدد کرتا ہے کہ ہمارے خیالات خدا کے خیالات کی مانند ہو جائیں۔ ہمارے خیالات کو خواہشات کو ہماری روحانی زندگی میں اسی طرح مرکزی حیثیت حاصل ہے جس طرح جوڑوں اور گودے کو جسمانی زندگی میں حاصل ہے۔

جس قدر زیادہ ہم بائبل مقدس کو پڑھتے اور اسکا مطالعہ کرتے اور روح القدس کی تعلیم کو سنتے ہیں اسی قدر زیادہ ہم خدا کی مرضی کو جان سکتے ہیں اور اسے پورا کر سکتے ہیں۔ ہمیں زندگی میں مقصد اور درست فیصلوں میں حکمت حاصل ہوتی ہے۔ بائبل مقدس کلام خدا کے بارے میں لکھتی ہے: "تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔ وہ سادہ دلوں کو عقلمند بناتی ہے" (زبور ۱۱۹:۱۳۰)۔ یہ نور روزمرہ زندگیوں میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ یہ

المسیح کی دوبارہ آمد اور آسمان میں ابدی زندگی کی سمجھ بخشتا ہے۔

کلام خدا کا نور ہمیں المسیح کی مشابہت میں تبدیل کرتا ہے۔ جوں جوں ہم کلام خدا کا مطالعہ کرتے ہیں ''پرانی انسانیت کو اُسکے کاموں سمیت اُتار ڈالا اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے''۔ (کلسیوں ۳:۹۔۱۰) تب المسیح کی مشابہت ہمارے وسیلہ سے چمک سکتی ہے تاکہ اس کھوئی ہوئی دنیا تک پہنچ سکیں جسے المسیح کی ضرورت ہے۔

جب ہم درحقیقت خدا کو جانتے ہیں تو ہماری روح اسکی روح سے مل جاتی ہے جو زندگی کا ماخذ ہے۔ اس طرح ہماری سب سے بڑی ضرورت یعنی بذات خود زندگی کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔

مشق

5 مندرجہ ذیل سوال کے درست جواب والے حرف تہجی کے گرد دائرہ کھینچیں۔ کون سب سے زیادہ اس قابل ہے کہ ہماری ضرورت کو پورا کرسکے؟

الف: ہم خود۔

ب: ہمارے والدین۔

ج: خدا۔

6 درست لفظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

کلام خدا کی مانند ہے......................کیونکہ یہ ہماری رہنمائی کرتا ہے

اور ہمیں زندگی بخشتا ہے۔

7 درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں: بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے۔

الف: خاص مراعات حاصل کرنے کے متعلق۔

ب : ہمارے لئے خدا کی مرضی کے بارے میں۔

ج : دنیا کے مرکزی مذاہب کے بارے میں۔

8 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں: کلام خدا کس طرح ہماری ضروریات پوری کرتا ہے؟

الف: سچائی کی تعلیم دینے سے۔

ب : ہم پر الزام لگانے سے۔

ج : ہماری غلطیوں کو درست کرنے سے۔

د : درست زندگی کے بارے میں تعلیم دینے سے۔

ہمارا رویہ

مقصد نمبر۳ ایسے بیانات منتخب کرنا جوان رویوں کا بیان کرتے ہیں جو بائبل مقدس کے مطالعہ کے نتائج پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

بائبل مقدس تمام دیگر کتب سے مختلف ہے۔ جس طرح آپ اپنے خاندان کی جانب سے ارسال کیا گیا خط دوسروں سے بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں اسی طرح مسیحی بہترین طور پر بائبل مقدس کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہ اسلئے ممکن ہے کیونکہ جب ہم نجات کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو ہم خدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔ (۱۔کرنتھیوں ۲:۶۔۱۶)

میں بتایا گیا ہے کہ ہم میں اسکا روح موجود ہے۔

کتاب مقدس بائبل خدا کی جانب سے ہمارے لئے ایک خط ہے

خدا کے خاندان میں پیدا ہونا محض ایک آغاز ہے۔ جوں جوں ہم خدا کے کلام کو اپنے اندر جذب کرتے ہیں ہم اسکی سچائیوں کے لئے زیادہ بھوکے ہوتے جاتے ہیں۔ جس طرح بچے روزانہ اپنے والدین کے پاس کھانے کے لئے آتے ہیں اسی طرح لازم ہے کہ ہم اپنی روحانی بھوک کی تسکین کے لئے خدا کے پاس آئیں (دیکھیں ا۔پطرس ۲:۲)۔

نیز ہمیں خدا کے کلام کے بارے میں فرمانبرداری کا رویہ روا رکھنا چاہیے۔ وہ بچہ جو اپنے والدین کی سب سے زیادہ محبت حاصل کرتا اور میراث پاتا ہے فرمانبردار ہوتا ہے۔ وہ اپنے والدین کے احکامات کو سنتا ہے۔ پولُس رسول کرنتھس کی کلیسیا کی نافرمانی کے بارے میں فکر مند تھا اور اس نے انہیں ایک خط لکھا (ا۔کرنتھیوں) تا کہ انکی اصلاح کی جائے۔اس نے وضاحت کی کہ انکی تکرار اور دیگر بُرے رویوں کے سبب وہ روحانی طور پر ترقی نہیں کر رہے۔اس نے کہا:

''اور اے بھائیو! میں تم سے اس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور ان سے جو مسیح میں بچے ہیں۔ میں نے تمہیں دودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تم کو اسکی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔ کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اسلئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟''
(ا۔کرنتھیوں ۳:۱۔۳)

لازم ہے کہ ہمارے رویے میں نظم وضبط شامل ہو۔ ہم اس وقت تک خدا سے سیکھنے کی توقع نہیں کر سکتے جب تک ہم اسکے لئے محنت نہ کریں۔ کتابِ مقدس میں لکھا ہے، ''مانگو تو تمکو دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا''۔ (متی ۷:۷) اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں بغور مطالعہ میں وقت صرف کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ مطالعہ سے ہماری زندگی میں تبدیلی واقع ہو تو لازم ہے کہ ہم سیکھنے والا رویہ رکھیں۔ لازم ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی ہدایت کے مطابق چلنے کے لئے تیار ہوں۔ اکثر ہم اپنے طریقے سے زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ داؤد بادشاہ اور یسعیاہ دونوں نے خدا کے حضور اس سیکھنے کی خواہش اور ضرورت کا اقرار کیا۔

''میں نے تیرے احکام سے کنارہ نہیں کیا کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہے۔ تیری باتیں میرے لئے کیسی شرین ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔'' (زبور ۱۱۹:۱۰۲،۱۰۳)

''خداوند خدا نے مجھکو شاگرد کی زبان بخشی تا کہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تا کہ شاگردوں کی طرح سنوں۔'' (یسعیاہ ۵۰:۴)

جب ہم سیکھنے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو ہم عاجزی سے خدا کے کلام کے

پاس آتے ہیں ۔بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ ہم روحانی طور پر بہت حکمت والے یا راستباز ہیں ۔لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ فخر نہ کریں ۔ا۔کرنتھیوں ا: ۳۰،۳۱ کے مطابق جو کچھ ہم ہیں خدا نے ہمیں بنایا ہے۔

"لیکن تم اسکی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔ تا کہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے"۔

ہم کبھی بھی کلام خدا کی ساری باتیں نہیں سیکھ سکتے ۔لیکن جوں جوں روح القدس خدا کی سچائی کو ہم پر ظاہر کرتا ہے ہم سیکھتے جاتے ہیں ۔سیکھنے کا یہ عمل آسمان پر جاری رہے گا کیونکہ کلام خدا قائم رہے گا۔

مشق

9 ا۔کرنتھیوں ۲: ۱۰۔۱۲ پڑھیں ۔اس سوال کے درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ جو لوگ مسیحی نہیں ہیں بائبل مقدس کو نہیں سمجھ سکتے کیونکہ وہ

الف: سیکھنے کی روح نہیں رکھتے۔

ب: ان میں خدا کا روح نہیں ہے۔

ج: وہ سچائی کے لئے بھوکے نہیں ہیں۔

10 غلط جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ کلام خدا کے مطالعہ میں کونسا مندرجہ ذیل رویہ نہیں ہونا چاہیے۔

الف: بھوک۔

ب : فرمانبرداری۔

ج : خودکوراستباز ٹھہرانا۔

د : نظم وضبط۔

و : سیکھنے کی روح۔

ہ : عاجزی۔

11 کلام خدا کی جانب مناسب رویہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم

الف: یہ سمجھتے ہیں کہ ہم عقلمند ہیں۔

ب : کلام خدا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے دل کھولتے ہیں۔

ج : سب کچھ سیکھ جاتے ہیں۔

اب آپ جانتے ہیں کہ آپکو بائبل مقدس کے مطالعہ کی کیوں ضرورت ہے اور کلام خدا کی جانب آپکا رویہ کیا ہونا چاہیے۔ اب آپ بائبل مقدس کے مطالعہ کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

سوالات کے جوابات عام عددی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے پہلے اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہو صرف اسی کو دیکھیں اوراس سے آگے دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔

1 الف: اسکے ساتھ محبت کی بنیاد پر تعلق رکھیں۔

7 ب : ہمارے لئے خدا کی مرضی کے بارے میں۔

2 ب : خدا کی مرضی کو جانیں۔

8 الف: سچائی کی تعلیم دینے سے۔
ج : ہماری غلطیوں کو درست کرنے سے۔
د : درست زندگی کے بارے میں تعلیم دینے سے۔

3 ب : خدا کے احکامات جاننے پر ہے۔

9 ب : ان میں خدا کا روح نہیں ہے۔

4 ج : روح القدس کو موقع دیتے ہیں کہ وہ آپکو تعلیم دے۔

10 ج : خود کو راستباز ٹھہرانا۔

5 ج : خدا۔

11 ب : کلام خدا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے دل کھولتے ہیں۔

6 نور۔